انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں ایسی ہدایت و رہنمائی ہے جو ہر قسم کے شکوک وشبہات کے شائبہ سے بالاتر ہے۔
محترم ڈاکٹر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اسلوبِ خطابت میں ایک خاص وصف عطا فرمایا ہے کہ مشکل اور پیچیدہ مضامین کو انتہائی سہل انداز میں واضح فرما دیتے ہیں اور سامعین و ناظرین کو اصطلاحات کے گورکھ دھندے میں الجھانے کی بجائے احکاماتِ قرآنی کو اس طرح واضح فرماتے ہیں کہ وہ سامع کے قلب وذہن میں اتر جائیں اور کوئی اشکال وابہام باقی نہ رہے۔

زیر تبصرہ کتاب اس ''بیان القرآن'' میں سے سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ پر مشتمل ہے۔ کتاب کے شروع میں محترم ڈاکٹر صاحب حفظہ اللہ کی تحریر کردہ چھ صفحات پر مشتمل ''تقدیم'' ہے جو ''بیان القرآن'' کی وجہ تالیف بیان کرتی ہے۔ مزید برآں قریباً ۱۶۰ صفحات ''تعارفِ قرآن وعظمت قرآن'' پر مشتمل ہیں جو کہ طالبانِ علومِ قرآن کو بیسیوں کتب کی مراجعت سے مستغنی کر دیتے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ کتاب ''بقامت کہتر و لے بقیمت بہتر'' کا مصداقِ کامل ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ زیر تبصرہ کتاب جہاں معنوی اعتبار سے لاثانی ہے وہیں صوری اعتبارات سے بھی لاجواب ہے۔ کاغذ وطباعت کے عمدہ ہونے کے ساتھ جلد بھی مضبوط اور دیدہ زیب ہے۔

بیان القرآن (حصہ اول) کی ترتیب وتسوید کی خدمت حافظ خالد محمود خضر (مدیر شعبہ مطبوعات قرآن اکیڈمی لاہور) نے سرانجام دی ہے اور انجمن خدام القرآن سرحد پشاور اور اس کے روحِ رواں محترم ڈاکٹر محمد اقبال صافی صاحب نے اسے کتابی صورت میں شائع فرما کر ایک اہم دینی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی وجہد کی ہے۔
اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے اور محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ کو صحت وعافیت کے ساتھ اپنے دین متین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے بہرہ مند فرمانے کے ساتھ ساتھ اُن کی تعلیمات کو حرزِ جاں بنانے کی توفیق عطا فرمائے اور اس بیان القرآن کو اُمت مسلمہ کی بیداری کا ذریعہ بنا دے۔
آمین یاربّ العالمین! (تبصرہ نگار: شیخ رحیم الدین)

(۲)

نام کتاب : دورِ حاضر کے مالی معاملات کا شرعی حکم

مصنف : شیخ الحدیث مولانا حافظ ذوالفقار علی

ضخامت: 208 صفحات' قیمت: درج نہیں ہے

ملنے کا پتہ: ابوہریرہ اکیڈمی' 37۔ کریم بلاک' علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں زندگی کے ہر شعبے کے لیے رہنمائی موجود ہے۔ عصر حاضر معاشیات کا دور کہلاتا ہے' کیونکہ دنیا پر معاشرتی وسیاسی غلبے کے لیے بظاہر فیصلہ کن اہمیت کسی ملک کے معاشی نظام وترقی کو حاصل ہے۔ قرآن مجید اور اللہ کے رسول ﷺ کی احادیث میں قیامت تک کے آنے والے مسائل کا حل نصاً' قیاساً یا مصلحتاً موجود ہے۔ علماء نے ہر دور میں اجتہاد بالنص' اجتہاد بالقیاس اور اجتہاد بالقواعد العامہ کے